زام دراین

انڈکس مندرجات رواج عام آبپاشی نزام درابن چاچک ملیں خیلی تحصیل کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	تفریق مضمون: دفعہ	تفریق مضمون: مضمون	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	.	.	انڈکس مندرجات رواجات آبپاشی	
۲	.	.	ذکر مخرج	
۳	۲	۱	ذکر پانی سفید	
۴	۱	۱	شاخ شمالی موسومہ ٹوپیہ	
۵	۱	۲	شاخ درمیانہ موسومہ مہیڑہ	
۶	۱	۳	شاخ جنوبی موسومہ گد	
۷	۳	.	ذکر کالا پانی	
۸	۴	.	شناخت وقت و تبدیلی وارہ	
۹	۵	.	مجموعہ سیلابہا کا بوقت شکستگی گنگ	
۱۰	۶	.	ذکر چوری پانی کی۔	
۱۱	۷	.	بنانے علیحدہ بولی	
۱۲	۸	.	صفائی گنگ	
۱۳	۹	.	دوبارہ نکالنے گنگ جدید و کس	
۱۴	۱۰	.	نلہ خیراتی	
۱۵	۱۱	۵	ذکر جبندر	
۱۶	۱۲	.	ذکر ملازمان گنگ	
۱۷	۱۳	.	رواجی اصطلاحات	
۱۸	۱۴	.	نقشہ فہرست کلیات آبپاشی	
۱۹	۱۵	.	نقشہ مجملی	

دستخط قاضی گل محمد
قانونگو بندوبست

دستخط سیف الرحمن خان
نائب تحصیلدار بندوبست۔

کیفیت عام زام درابن :

دفعہ (۱)۔ ذکر مخرج :۔ اس زام میں دو قسم کا پانی آتا ہے۔ اول بارشی دوم تاند۔ بارشی پانی کوہ اسپتا معروف برغر یسی جو بفاصلہ ۵۰ کوس تمن سین خیل اباخیل۔ تمن شیرانیاں میں واقع ہے آتا ہے۔ تاند پانی کے مختلف چشمہ ہیں۔ کوہ مذکور سے سولہ کوس شرقی کی طرف کئی ایک چھوٹے چھوٹے چشمے جاری ہوتے ہیں یہ جب ان چشموں کا پانی کوہ کالا المعروف کوہ سلیمان سے گذر کر موقع موضع گٹ کے قریب پہنچتا ہے۔ تو اس میں ایک بڑا چشمہ موسومہ گٹ بھی شامل ہوجاتا ہے۔ علاوہ اس کے اور بھی کئی چھوٹے چھوٹے چشمے اس کے آگے شامل ہوتے ہیں یہ کل چشموں کا پانی مل ملا کر ایک بڑا چشمہ ہوجاتا ہے۔ درہ کے اندر قوم شیرانیاں کا تمن سین خیل۔ اباخیل اس سے اپنی اپنی اراضیات کو آبپاشی کرتے ہیں۔ درہ سے باہر یکجا پانی بطور گنگ سب پانی نکلتا ہے۔ اس موقع پر زام کا نام بلحاظ موضع درابن کے زام درابن مشہور ہے۔ یہ رود قدیمی ہے لیکن معلوم نہیں۔ کہ پہلے اس کا نام کیا تھا۔ موضع درابن کے آباد ہونے کے وقت سے آج تک اس کا نام زام درابن مشہور ہے۔

دفعہ (۲) ذکر پانی مستفیدہ :۔ جو بارشی پانی درہ سے باہر آتا ہے۔ وہ تین شاخیں ہوجاتا ہے۔ شاخ شمالی کا نام [illegible] درمیانی کا نام لوہٹرہ۔ جنوبی کا نام گلہ ہے۔ ان ہر سہ شاخ آئے میں کوئی باقاعدہ تقسیم نہیں ہوئی جس قدر قدرتی پانی بلحاظ نشیب و فراز موقع کے کسی شاخ میں چلا جاوے۔ وہاں سی شاخ کا تصور ہوتا ہے۔

(۱) شاخ شمالی موسومہ لوٹیہ :۔ یہ شاخ موضع درابن کے رقبہ سنگریزہ سے گذرتی ہوئی رود لوٹیہ کی اس شاخ میں جو درہ شیخ خدر سے آتی ہے۔ شامل ہوجاتی ہے۔ تا شمولیت اس سے کوئی آبپاشی نہیں ہوتی۔

(۲) شاخ درمیانی موسومہ لوہٹرہ :۔ ہر دو قسم کا پانی اس شاخ میں آتا ہے۔ اور جب وقت یہ شاخ تین جگہ ہونے کے بعد کسی قدر فاصلہ پر آتی ہے۔ تو اس سے شمال کی طرف ایک اور شاخ نکلتی ہے جس کا نام کوڑی ہے۔ یہ شاخ موضع کوٹ لعلو کی حد سے گذرتی ہوئی جاتی ہے۔ جس کا مفصل ذکر علیحدہ مثل آبپاشی میں کیا گیا ہے۔ رود لوہٹرہ کا تل نشیب ہے۔ اس لئے اس سے آبپاشی تا شہر درابن کوئی نہیں ہوتی۔ سوائے اسکے کہ نوزات کی آمد میں اراضی موسومہ کچہ ہائے چھل کے ذریعہ سے سیراب ہوجاتی ہے۔ بندوبست گذشتہ میں رود لوہٹرہ کے پانی کی سیرابی کے لئے باقاعدہ مصرف کرنے کی غرض سے ایک جدید نالہ موقع زام کے نزدیک حد گنڈی عمر خان تک احداث کیا تھا۔ اس نالہ کا نام (Dean walh) ڈین واہ مشہور ہوا۔ لیکن اب اس نالہ کا وجود بھی نہیں رہا ہے۔ اور مدفون ہوگیا ہے۔ رود لوہٹرہ کے تل میں پہلی گنڈی وتلی لگائی جاتی ہے۔ جس کے ذریعہ سے رقبہ موضع درابن کا سیراب ہوتا ہے۔ دراصل رقبہ ہذا متعلق آب سیلاب کے ہے۔ اور اعلیٰ گٹی سے بھی سیراب کرائی جاتی ہے۔ اس سے آبپاشی بلحاظ سہو بہ پانچ کے دو اگ[?]

دستخط سیف الرحمن خان — دستخط قاضی گل محمد

کرتے ہیں۔ جنہوں نے کمارہ گنڈی پر جوڑہ ہائے دیئے ہوں۔ اور آبپاشی بھی بہ لحاظ جوڑوں کے ہوتی ہے۔ اس گنڈی کے بعد گنڈی فقیر اللہ والی اندرنگی رود لوہٹرہ مسدود کی جاتی ہے۔ جس سے شمالی رقبہ موضع درابن سیراب ہوتا ہے۔ اس کا پانی رود لوہٹرہ قصبہ درابن میں آکر آگے گذرتا ہے۔ تو پھر اس میں گٹی خراسان ماچھی گٹی محمود خان شادیخیل۔ گٹی عبدالستار کمہار والی۔ گٹہ سوہانرہ کمہار والا۔ گٹہ مورت والا۔ بالترتیب مسدود کرکے رقبہ متعلقہ کی آبپاشی کرتے ہیں۔ اور ان گٹہ ہائے کا کمارہ آبپاشی کنندگان اپنے اپنے جوڑہ ہائے موجود الوقت سے کرتے ہیں۔ گٹہ مورت والا کے بعد سیر رود شامل رود گڈ کے ہو جاتی ہے۔ اور اس کی شمولیت کے ساتھ اس سے آبپاشی کرتے ہیں جس کا ذکر رود گد میں کیا گیا ہے۔ گذشتہ بندوبست کے وقت اس رود کے تل میں چشمہ قدرتی پانی کا ہوا کرتا تھا۔ جو کہ اب مدفون ہو گیا ہے۔ اور اب کوئی چشمہ نہیں رہا ہے۔

(۳) **شاخ جنوبی موسومہ گد**:۔ جو پانی اس شاخ میں جاری ہوتا ہے۔ جب وہ موقعہ جدائیگی سے آگے [illegible] آتی ہے۔ تو اس شاخ کو شاخ گد شمالی کے نام سے موسوم ہے۔ کچھ فاصلہ پر جا کر اس میں لہاری کرم بھی شامل ہو جاتی ہے۔ لہاری کے شمول سے پہلے تل رود میں گنڈی کا سکوٹہ اور گنڈی فیض اللہ خان مسدود ہوتی ہے۔ ان کا کمارہ آبپاشی کنندگان حسب تعداد جوڑہ ہائے موجود الوقت کے کرتے ہیں۔ اور اپنے اپنے متعلقہ رقبہ کو بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی کرتی ہے۔ اس کے بعد گنڈی میاں خان والی معروف گنڈی شاہی برائے آبپاشی اراضی میاں خان معروف کچہرہ شاہی و گنڈی فتح خان معروف شیخ محمد دین صاحب والی برائے آبپاشی کچھ اراضی فتح خان یکے بعد دیگرے لگائی جاتی ہے۔ اور ان کا کمارہ بھی آبپاشی کنندگان بذریعہ جوڑہ ہائے موجود الوقت کے کرتے ہیں۔ پھر یہ شاخ رود گد میں شامل ہو جاتی ہے۔ جو درہ چودھوان سے آتی ہے۔ یہاں شمولیت کے مقام تک چودھوان والی گد کو شاخ گد جنوبی کہا جاتا ہے۔ اس کا ذکر رود گد کی کلیات میں کیا گیا ہے۔ اس سے آگے آبپاشی بشمول رود گد کے ہوتی ہے۔ جس کا ذکر رود گد میں کیا گیا ہے۔ اس رود میں جو گذشتہ بندوبست کے وقت چشمہ ہائے نکلتے تھے وہ اب بند ہو گئے ہیں۔ اور اس وقت کوئی چشمہ نہیں ہے۔

دفعہ (۴)۔ **ذکر کالا پانی**:۔ یہ کالا پانی درہ کے باہر رود لوہٹرہ میں جاری ہوتا ہے۔ موقعہ ونڈارہ کوئی خاص طور پر مقرر نہیں ہے۔ رود لوہٹرہ میں موقعہ مناسب پر گنڈی باندھ کر قائم کیا جاتا ہے۔ اور یہ ونڈارہ متریشل سے نہیں کیا جاتا۔ صرف باریک پتھروں سے روک بنا کر انگشتوں سے وہ موقعہ چھوڑا کیا جاتا ہے۔ اور ان انگشتوں کو نالوں پر تقسیم کرکے جس قدر پانی ہر دو طرف یعنی گنگ موسومہ بشادی خیل۔ برز خیل۔ سید خیل۔ [illegible] خیل و پانی سرکار۔ گنگ موسومہ [illegible] جاری کرتا ہو۔

چالیس نلہ آٹھ نلہ۔ چالیس نلہ پندرہ آنہ

ہیں تو دونوں جانب قائم کرکے مرین لگائی جاتی ہے۔ تو بوساطت ان کے پانی ہر دو طرف جاری ہوتا ہے۔ مگر سیلاب زیادہ پانی کی حالت میں ہوتا ہے فصل خریف میں برماہ اسوج کا تک اور ربیع میں برماہ جیٹھ

ہوجاتے ہیں۔ تو اس وقت ایک چھوٹے لڑکے کو جو چنداں تمیز نہ رکھتا ہو۔ اور سب مزارعان اس کو تسلیم کر لے۔ بلوایا جاتا ہے یا کوئی شخص راہی اتفاقیہ آجائے۔ تو تمام ٹکیے اس کی جھولی میں ڈالے جاتے ہیں۔ اور وہ ایک ایک ٹکیہ نکال کر توڑتا ہے۔ جس کا ٹکیہ پہلے نکلے وہ پہلی واری والا جس کا پیچھے نکلے اس سے پیچھے۔ اس طرح بروئے قرعہ اندازی سب کے وارہ مقرر ہوجاتی ہیں۔ تو پھر رقبہ منتخبہ کو مزارعان برحسب طریقہ ذیل تقسیم کرتے ہیں۔ رقبہ منتخبہ سے بقدر کاشت نلیں رقبہ علیحدہ کر کے اس کے دونوں طرف نشان جن کو مرن کہتے ہیں لگائے جاتے ہیں۔ اور ان نشانات کا فاصلہ درمیانی پیمود ہو کر اور پر کل ٹل بوری یعنی توم کی بانچھ کر دیا جاتا ہے۔ جو پہلا واری دار مزارعہ ہوتا ہے۔ اس کے زیر کاشت جس قدر ٹل ہوں بلحاظ علیحدگی ملکیت رقبہ کے بموجب حساب جس قدر رقبہ اس کے حصے میں آوے اس کے دونوں طرف نشان کرا دیتا ہے۔ اگر رقبہ کے دینے میں کچھ کمی بیشی نظر آئے تو ایسی حالت میں تیسرا آدمی درمیان میں برائے سیدھائی کھڑا ہوتا ہے۔ اور مزارعہ روانگی سیدھ والی کے پیچھے ایک دو مزارعان لکھی سے نشان پٹہ قائم کرتے جاتے ہیں۔ اسی طرح سے بلحاظ سلسلہ سروبہ پائنہ مزارعان رقبہ لیتے جاتے ہیں۔ جس وقت علیحدگی رقبہ کی ہو جاتی ہے۔ تو اس وقت بحر بولا جاتا ہے۔ جس کا دستور اس طرح پر ہے۔ رات اور دن چار چار پہر پر محسوب کرتے ہیں۔ اور فی پہر چار گھڑی کر کے مشیر پانی کا تخمینہ لگا کر جانچتا ہے کہ کتنی ٹل کس قدر پانی سے مکتفی ہو سکتا ہے۔ یعنی چہرہ کہ یا دو چہرہ کہ یا اس سے کم۔ اسی تخمینہ کو بحر کہتے ہیں۔ مگر بحر میں مشیر خود سے پائنہ اور سروبہ دونوں کا اتفاق رائے اپنے ساتھ کر لیتا ہے۔ حسب صراحت بالا بحر مقرر ہو کر سروبہ واری والی کی ٹلوں کا موہاں کھولا جاتا ہے۔ اور بموجب [illegible] بحر مقررہ کے پانی اس کو دیا جاتا ہے۔ اور بلحاظ سلسلہ سروبہ پائنہ واریداروں کو پانی دیا جاتا ہے۔ جب کل واریداروں کے وارہ گزر جاتے ہیں۔ تو اس وقت پر تخمینہ ہو کر بشرح صدر آبپاشی ہوتی ہے۔

دفعہ (۹) شناخت وقت تبدیلی وارہ: کاشت مزارعان کرتے ہیں۔ اور یہ لوگ وارہ کی شناخت رات کو چاند ستارہ ہائے ذیل پر کرتے ہیں۔ چاند۔ چھٹیاں۔ ترنگڑ۔ [illegible] تارہ چنانچہ ان کی طلوع و غروب کا سر پر آنے سے بموجب تاریخ ہائے کہ اسی تاریخ کو چاند طلوع ہوتا ہے۔ اور اسی قدر عرصہ تک طلوع رہ کر پھر تاریخ مقررہ میں غروب ہوتا ہے۔ پھر دوسری تیسری کو اسی طرح پر چاند سے شناخت وقت کی مدد ملتی ہے اور تاریک رات میں ستارہ ہائے مذکورہ سے چنانچہ رات کے واریدار چاند و ستارہ کی طرف دیکھتے رہتے ہیں۔ اور ہر ایک واریدار اپنے وارہ کی شناخت کر کے اپنے اپنے سروبہ کو کھول دیتا ہے۔ کہ بموجب اس ذریعہ کے میرا وارہ ہے۔ اور کھول دینے کے بعد اپنے ٹلوں کا موہاں کھول دیتا ہے۔ اور سروبہ اپنا موہاں اسی وقت بند کر لیتا ہے۔ دن کو سورج سے وقت کی شناخت ہوتی ہے۔ جب رات کو یا دن کو ابر محیط ہو رہا ہو۔ تو اس وقت کچھ وارہ کی شناخت نہیں ہوتی۔ ایسی حالت میں قریباً طور پر وارہ شناخت ہوتی ہے۔ اور نیز اکثر پانی ثالثی کی منصفی پر وارہ معلوم کیا جاتا ہے۔ جو وقت کہ ثالث اکثر بتلا دے۔ وہ صحیح سمجھا جاتا ہے۔ بحالت

ہو جاتے ہیں۔ تو اس وقت ایک چھوٹے لڑکے کو جو چنداں تمیز نہ رکھتا ہو۔ اور سب مزارعان اس کو تسلیم کریں۔ بلوایا جاتا ہے یا کوئی شخص راہی اتفاقیہ آجائے۔ تو تمام ٹھیکرے اس کی جھولی میں ڈالے جاتے ہیں۔ اور وہ ایک ایک ٹھیکرہ نکال کر توڑتا ہے۔ جس کا ٹھیکرا پہلے نکلے وہ پہلی واری والا جس کا پیچھے نکلے اس سے پیچھے۔ اس طرح بروئے قرعہ اندازی سب کے وارہ مقرر ہو جاتے ہیں۔ تو پھر رقبہ منتخبہ کو مزارعان پر حسب طریقہ ذیل تقسیم کرتے ہیں۔ رقبہ منتخبہ سے بقدر کاشت نلیں رقبہ علیحدہ کر کے اس کے دونوں طرف نشان جس کو مرین کہتے ہیں لگائے جاتے ہیں۔ اور ان نشانات کا فاصلہ درمیانی پیمود ہو کر اوپر کل ٹل بولی یعنی قوم کی بانچھ کر دیا جاتا ہے۔ جو پہلا واری دار مزارعہ ہوتا ہے۔ اس کے زیر کاشت جس قدر ٹل ہوں بلحاظ علیحدگی ملکیت رقبہ کے بموجب حساب جس قدر رقبہ اس کے حصہ میں آوے اس کے دونوں طرف نشان کر دیتا ہے۔ اگر رقبہ کے دینے میں کچھ کمی بیشی نظر آئے تو ایسی حالت میں تیسرا آدمی درمیان میں برائے سیدھائی کھڑا ہوتا ہے۔ اور مزارعہ دوسری سیدھی والی کے پیچھے ایک دو مزارعان کہیں سے نشان پٹہ قائم کرتے جاتے ہیں۔ اسی طرح سے بلحاظ سلسلہ سروبہ پائنہ مزارعان رقبہ لیتے جاتے ہیں۔ جب وقت علیحدگی رقبہ کی ہو جاتی ہے۔ تو اس وقت بجر بولا جاتا ہے۔ جس کا دستور اس طرح پر ہے۔ رات اور دن چار چار پہر پر منسوب کرتے ہیں۔ اور فی پہر چار چار چوکہ کر کے [illegible] پانی کا تخمینہ لگا کر جانچتا ہے۔ کہ فی ٹل کس قدر پانی مکتفی ہو سکتا ہے۔ یعنی چوکہ یا دو چوکہ یا اس سے کم۔ اس تخمینہ کو بجر کہتے ہیں۔ مگر بجر میں گھیر زیادہ سے پائنہ اور سروبہ دونوں کا اتفاق رائے اپنے ساتھ کر لیتا ہے۔ حسب صراحت بالا بجر مقرر ہو کر سروبہ واری والی کی ٹلوں کا موہاں کھولا جاتا ہے۔ اور بموجب فی ٹل بجر مقررہ کے پانی اس کو دیا جاتا ہے۔ اور بلحاظ سلسلہ سروبہ پائنہ واریداروں کو پانی دیا جاتا ہے۔ جب کل واریداروں کے وارہ گزر جاتے ہیں۔ تو اس وقت پر تخمینہ ہو کر بشرح مقدار آبپاشی ہوتی ہے۔

دفعہ (۴) شناخت وقت تبدیل وارہ :- کاشت مزارعان کرتے ہیں۔ اور یہ لوگ وارہ کی شناخت رات کو چاند ستارہ ہائے ذیل پر کرتے ہیں۔ چاند، چھٹیاں، ترنگٹ، ٹھائی تارہ چنانچہ ان کی طلوع وغروب دوسرے پر کرتے ہیں بموجب تاریخ ہائے کہ اس تاریخ کو چاند طلوع ہوتا ہے۔ اور اس قدر عرصہ تک طلوع رہ کر پھر تاریخ منتشرہ میں غروب ہوتا ہے۔ پھر دوسری و تیسری کو اسی طرح پر چاند سے شناخت وقت کی مدد ملتی ہے اور تاریک رات میں ستارہ ہائے مذکورہ سے چنانچہ رات کے واریدار چاند و ستارہ کی طرف دیکھتے رہتے ہیں۔ اور ہر ایک وارہ دار اپنے وارہ کی شناخت کر کے اپنے اپنے سروبہ کو کھول دیتا ہے۔ کیونکہ جب اس ذریعہ کے میں وارہ ہے۔ اور کھول دینے کے بعد اپنے ٹلوں کا موہاں کھول دیتا ہے۔ اور سروبہ اپنا موہاں اسی وقت بند کر لیتا ہے۔ دن کو سورج سے وقت کی شناخت ہوتی ہے۔ جب رات کو یا دن کو ابر محیط ہو رہا ہو۔ تو اس وقت کچھ وارہ کی شناخت نہیں ہوتی۔ ایسی حالت میں قریباً طور پر وارہ شناخت ہوتی ہے۔ اور تیر اکل پانی ثالثی کی منصفی پر وارہ معلوم کیا جاتا ہے۔ جو وقت کہ تیر اکل بتلا وے۔ وہ صحیح سمجھا جاتا ہے۔ بحالت

عام اتفاق دوسرے کے وقت سے مقابلہ کیا جاتا ہے۔ عدم شناخت وارہ کی حالت میں اگر کسی واربدار کو کچھ
نقصان ہو تو سر روپیہ پورا کر دینے کا ذمہ دار نہیں۔

دفعہ (۵) ۔ محسوب ہونا وارہ کا بوجہ شکستگی گنگ :۔

اگر کسی کے وارہ میں گنگ ۔ گد ۔ توبہ ۔ کوڑی میں ٹوٹ کر پانی واربدار کو نہ پہنچے ۔ یا کسی تار والے کی گنگ ٹوٹ جاوے ۔ تو واربدار کو پانی پورا کر دیا جاتا ہے۔ ایسی حالت میں وارہ اس کا تلف نہیں ہو سکتا۔ اگر کسی کے وارہ بباعث ابر محیط و بارش کی پانی زیادہ ہو جاوے ۔ تو اس کا اختیار ہے کہ بقدر ضرورت ٹلوں پر لگا کر باقی پانی کسی ونڈہ پر لگاوے ۔ یا کسی ونڈہ والا کو حصہ پر دیوے۔ اگر کوئی وارہ دار اپنی وارہ کا پانی کسی اور زمین پر لگاوے۔ تو اختیار ہے مگر یہ اس پر فرض ہے ۔ کہ پائندہ واربدار کو وقت پر پانی پہنچا دیوے اگر پانی واربدار کو وقت پر نہ پہنچے ۔ تو بقدر نقصان پائندہ اس کے وارہ سے پانی پورا کر لیتا ہے۔

دفعہ نمبر ۶ ۔ چوری پانی کی :۔ اگر کسی کے وارہ میں پانی کی چوری ہو جاوے ۔ تو ایسی حالت میں دوسرے شریکان معاوضہ نہیں دیتے ۔ اگر مجرم ملنے والا ہو تو اس کے وارہ سے اپنی قدر پانی دلایا جاتا ہے۔ اگر اس پر راضی نہ ہو تو ہرجانہ بقدر نقصان اور یہ ہرجانہ نقصان والا کا ہوتا ہے۔ ونڈہ والا مجرم سے ہرجانہ نہیں لیا جاتا۔ اگر پانی والا حصہ پر راضی ہو جاوے۔ تو بہتر ورنہ اس ونڈہ کی فصل جس میں پانی چوری سے لگایا گیا ہے۔ برباد کر دی جاتی ہے۔

دفعہ نمبر ۷ ۔ بنانے علیحدہ بولی :۔ اگر کسی قوم سے چند حصہ داران باتفاق اپنے حصہ کا پانی کو بروئے تقسیم و اندازہ علیحدہ کر کے جدید بولی بنانا چاہیں۔ تو اختیار ہے۔ دیگر شریکان مانع نہیں ہو سکتے، بشرطیکہ دونالہ سے حصہ داران کی ملکیت نہ ہو۔

دفعہ نمبر ۸ :۔ صفائی گنگ :۔ تومنی ذریعہ آبپاشی میں دو قسم ذیل کی جہیرت صفائی ہوتی ہے۔ درہ سے باہر دامن پہاڑ کے نیچے جو پانی نوزکو ہی آنے کے باعث مناک پڑ کر خراب ہوتا ہے اور اس کا راستہ بنایا جاوے۔ تو اس کو سیرت کہتے ہیں۔ اور درہ سے سوا ہموار زمین پر جو صفائی کر دی جاوے، وہ صفائی ہے۔ جب بضرورت متذکرہ ہوتی ہے تو مُسیران بولی جات جمع ہو کر بانڈار کمارہ کی نالہ جس قدر آدمی مناسب ہوں مقرر کرتے ہیں بموجب اسی حساب کے ہر ایک بولی سے آدمی لیے جاتے ہیں۔ اور اندر ہر ایک بولی کے کاشتکار خواہ مالک ہو یا مزارعہ کمارہ پر جاتا ہے۔ اگر کوئی مزارعہ عمداً کمارہ سے غیر حاضر ہو جاوے اس سے ۰۰۔ 2 روپے ناغہ لیا جاتا ہے۔ اور کمارہ سے غیر حاضری متصور ہوتا ہے۔ بقیہ حاضرین کمارہ کر کے اسی رقم ہرجانہ کا شیرینی وغیرہ لے کر بشمار نفری تقسیم کر لیتے ہیں۔ جب سیرت ہوتی ہے۔ اس وقت شبانہ زام علاوہ نفری متذکرہ کے ہمراہ جاتے ہیں۔ اور یہ کام گنگیں کی صفائی مزارعان حسب حصص کاشت نلہ جات کرتے ہیں۔ اور غیر حاضر سے بشرح مقدر سلوک ہوتا ہے۔ گنڈی بماہ جیٹھ باندھی

جاتی ہے۔ کنارہ لب شرح بمیرت ہوتا ہے۔

دفعہ نمبر ۹۔ دوبارہ نکالنے جدید گنگ:- بنیاد دار اپنی زمین میں جدید گنگ نکال سکتے ہیں۔ دوسرے کی زمین میں نہیں نکال سکتے۔ نہ اب تک نکالی گئی ہے۔ قدیم سے راستہ پانی کی یعنی گنگیں مقرر ہیں۔ ہر ایک شخص پولا ئی گنگ میں موجود ہے۔ پانی لے جا سکتا ہے نئی گنگ نہیں بنا سکتا۔

دفعہ نمبر ۱۰۔ نلہ خیراتی:- تین نلہ خیراتی تمن ہیں۔ ان نلوں کی زمین نہیں ہے اس لئے اگر کوئی شخص شامل کرے تو اس کا اختیار ہے۔ اگر وہ لوگ چاہیں بحالت رضامندی بولی کی۔ تو اس کا اختیار ہے جہاں چاہیں شامل ہوویں۔ اگر ایسا موقعہ کہ سب لوگ انکار کریں۔ تو وارہ بر ہر ایک بولی وال زمین برائے کاشت دیتے ہیں۔

دفعہ نمبر ۱۱۔ ذکر جندرات:- گنگ ہذا پر بوقت بندوبست سابق تعدادی چھ جندر جاری تھے۔ جس میں سے دو جندر ویران ہو گئے ہیں۔ چار جندر موجود ہیں۔ مالکان آب سیاہ جندر والوں کو مانع اجراء جندر نہیں کر سکتے۔ نہ کچھ حق پیمانہ ملتا ہے۔ البتہ اگر مالکان آب سیاہ والا جندر کی پچھاڑی یعنی غرب والیاں بولیاں کاشت کریں۔ تو ایسی حالت میں جندر بند رہتے ہیں۔ جندر وال کا کچھ عذر کارگر نہیں ہوتا۔ اگر کوئی بولی وال جن کی زمینات غرب جندر والا کی ہیں۔ ونڈہ ہائے حصہ پر لے کر اس میں آب سیاہ لگاویں۔ تو بھی اختیار ہے۔ جندر وال جب پانی نہر میں زیادہ ہوتا ہے تو اپنے جندر کی غربی طرف سے عالی کاٹ یا رچہ ہائے جندر میں چھوڑ دیتے ہیں۔ اس پانی کا احتیاط سے چھوڑ کر شمول گنگ کرنا جندر والوں کی ذمہ واری ہے۔ اگر بالکل پانی ایزاد ہو جیسا کہ ساون بہادوں بارشی ہو کر ہو جاتا ہے۔ تو ایسی حالت میں گنڈا جندر توڑی جاتی ہے۔ اگر جندر وال عموماً گنڈ ٹری نہ توڑیں۔ اور پانی کا نقصان ہو جاوے۔ تو اس وقت مٹاک و بٹ کی درستی جندر والا سے کرائی جاتی ہے اور وہ نقصان کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

اگر کوئی جندر پہلے کا آباد تھا۔ اور اب ویران ہو گیا ہو۔ اور پھر آباد کرنا چاہیں۔ تو ممانعت نہیں ہے۔ کیونکہ نہر جندرات کو موٹ کہتے ہیں یا اس پر بہت خرچ ہوتا ہے۔ اس لئے اسکی محنت ضائع نہیں ہوتی۔ جدید جندر اگر کوئی مالک زمین جو پانی میں کامل حقہ رکھتا ہو۔ اپنی ملکیت میں بنانا چاہے۔ تو بدوں اتفاق صلاح تمن کی بنانے کا مجاز نہیں ہے۔ تمن والا بملاحظہ اسی موقعہ کے اس امر کی تسکین جو کہ اس جگہ جندر بننے سے پانی کو نقصان پہنچتا ہے۔ یا نہیں کر اگر نقصان کا موقعہ نہ ہو تو اجازت دیتے ہیں۔ غیر مالک علیحدہ جندر نہیں بنا سکتا۔

فہرست جندرات واقعہ گنگ دراین۔

۱۔	پیرخان والا	۳۔	مقام والا
۲۔	لوہانہ	۴۔	ملک والا

فہرست ملازمان جندر

نام ملازم	خدمات متعلقہ	حق یافتنی	تقرری و برخاستگی
جندر دہی	جو شخص غلہ واسطے پسائی کے لاتا ہے۔ اُس سے غلہ وزن کر لینا اور بعد تیار ہونے آٹا کے وزن کر کے دینا اسی ملازم کے ذمہ ہوتا ہے۔ اور جندر کی خبر رکھتا ہے۔ اور ہر روز پانی کو جانچتا رہتا ہے۔ اگر مقدار جندر سے پانی زیادہ ہو جاوے۔ اور جندر کے چلنے میں خرابی ہو تو بڑی احتیاط سے پارچہ لگا کر جندر میں کاٹ دیتا ہے جب اتفاقیہ کوئی شئی جندر میں … کے خراب ہونے سے جندر کے بند رہنے کا احتمال ہو۔ ہو جاوے۔ تو اسکی خبر مالکان جندر کو پہنچاتا ہے۔ اور آٹھ پہر جندر پر حاضر باش رہتا ہے۔	دو قسم کی مزدوری غلہ والوں سے لی جاتی ہے۔ جسکی صفت ذیل میں بیان کی جاتی ہے۔ اول ۱/۱۶ سیر رقم غلہ پسائی کی ہوتی ہے۔ دوئم - دو مٹھی جس وقت ایک کا غلہ ختم ہو کر دوسرے کا شروع ہو جاتا ہے۔ تو اسوقت جندر دہی احتیاطاً اسکے آٹے کو ایک طرف کر دیتا ہے بعوض اسکے مالکان غلہ بحساب بیس ٹوپہ دو آدھی دیتا ہے۔ اس کا نام دھوڑہ ہے۔ اول حق پسائی کا مقرر ہوتا ہے۔ دوئم۔ خاص جندر دہی کا حق جو حق پسائی کا ہوتا ہے۔ اس کی بٹائی بعد منہائی خرچ ترکھان و لوہار کی حسب ذیل جندر دہی ½ — مالکان جندر ½	مالکان جندر کو اختیار ہے۔ کہ جس وقت چاہیں۔ بعد خلل کر دیویں اور نیا جندر دہی مقرر کریں۔ کسی استحقاق بحال نہیں رکھتا بخلاف مرضی مالکان۔
ترکھان	لکڑی کا کام اسی سے لیا جاتا ہے لکڑی ملک جندر کی ہوتی ہے۔ اور جب تک کام کرتا ہے۔ روٹی دی جاتی ہے۔ علاوہ مزدوری کے آمدنی مشترکہ سے	جو مزدوری مقرر کی جاوے دی جاتی ہے۔	یہ شخص مزدور ہے۔
لوہار	جو لوہے کی اوزارات متعلقہ جندر قابل درستی ہوں کرتا ہے۔	بشرح صدر	بشرح جندر

دفعہ نمبر ۱۳ ۔ فہرست ملازمان گنگ

نام ملازم	خدمات متعلقہ	حق یافتنی	تقرری و برخاستگی
شلبانہ	وڈنڈرہ سے جو باہم بولیات کا ہوتا ہے اور پرتال و گشت کرکے دیکھتے رہتے ہیں۔ اگر کسی جگہ پانی ٹوٹا ہوا نظر آوے۔ تو اسکو حتی الامکان پہلے خود درست کرتے ہیں۔ اگر ان کے امکان سے زیادہ کام ہو تو مشیران کو اطلاع دیتے ہیں۔ حفاظت وڈنڈرہ بھی جو باہم بولیوں میں ہوتا ہے۔ ان کا کام بھی اکثر مفصلہ روداد ذیل کے ہیں لوہڑہ ۔ لوہیہ ۔ گد ۔ کوڑی لوزنگہ باعث نشیب پڑ کر پانی کا نقصان ہوتا ہے۔ تو اس امر کی اطلاع مشیران کو کرتے ہیں۔ تا وڈنڈرہ جانچتے رہتے ہیں۔ کہ پانی اعتدال پر جاری ہے یا رک کر چلتا ہے۔ اگر رک کر چلتا ہو تو بشرح دیگر امورات کی بہتری ان کا کام ہوتا ہے۔ پانی جب نوزکی شرح میں سے ٹیڑھا جاتا ہے۔ تو بھی طرح رواں نہیں رہتا دیگر اطراف میں ٹوٹا رہتا ہے خدمات متذکرہ تمنی پر ان کے	اس کا فصلانہ بجز تمنی مالکان آب سیاہ منحصر ہے یا جو حق مقرر کیا جاتا ہے۔ وہی دیا جاتا ہے۔	(۱)۔ بحال بید خلی شلبانہ چار اقسام کی ان کے اختیار ہے۔ (۲)۔ تومنی شلبانہ۔ تمنی شلبانہ باتفاق رائے سرغنہ ہائے تمن کے مقرر ہوتا ہے۔ اور اسی طرح تمن باہم صلاح ہو کر برخواست کرتا ہے۔ اور تقرری برخاستگی شلبانہ کی بدوں ماہ مارٹ کے نہیں ہو سکتی۔

نام ملازم	خدمات متعلقہ	حق یافتنی	تقرری و برخاستگی
	متعلق ہے۔ سوائے خدمات مروجہ بالا کی رو سے اپنی ونڈارہ کی حفاظت کہ کس طرح کم و بیش نہ ہو جاوے کرتے ہیں۔ اگر پانی کم و بیش ہوا نقص آوے تو پہلے خود درستی کرتے ہیں اگر پانی زیادہ ہو تو مشیران کو اطلاع کر دیتے ہیں سوریا پانی کی بابت جیسی شلبانہ کی فریق کا نقصان ہو وہ اپنی فریق کے مشیران کو پانی سے اطلاع کرتا ہے۔		
ڈوم	جب پیر سے زام یعنی کمار و تقسیم کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو مشیران اسی ملازم کو اطلاع کر دیتے ہیں۔ ڈوم ڈھول سے آواز بلند زام کا ہوکا دیتا ہے۔ اگر کسی شیر اپنا علاقہ سے پانی چھوڑ دیویں۔ تو بھی مشیران کے کہنے پر تشریح صدا ہو کا لوگ وغیرہ دیتا ہے۔ غرضیکہ اسی قسم کے جملہ ضروریات تقسیم کے واسطے اس سے ہوکا دیا جاتا ہے۔ سوائے ان خدمات کے اگر مالکان کے جمع کرنے کی ضرورت ہو تو ہوکا دیتا ہے۔ یہ ملازم قوم میاخیل کا ڈوم ہے۔ خدمات متعلقہ آب سیاہ کی اور وہی خدمات جن کی تشریح واجب العرض میں ہوئی ہے کرتا ہے۔	باستثنائے عمر دراز خان ولد فیض محمد خان و حاجی محمد رمضان ولد مولیداد فی ڈھیری ایک ٹوپہ فصلانہ از تمام مشترکہ سے دیا جاتا ہے۔	یہ ملازم قوم میاخیل کا پیرت وار ہے۔ آج تک کبھی بید خل نہیں ہوا اسکی بیدخلی و برخاستگی بدوں اتفاق کل تمن کے نہیں ہو سکتی۔ سوائے قوم میاخیل کے۔ دیگر اقوام کے لوگ جو بذریعہ خرید ملکیت رکھتے ہیں برخواست کرنا چاہیں۔ تو ان کو اختیار نہیں ہے۔
ورکھان	جہاں ونڈارہ آب سیاہ مالکان کرتے ہیں یہ ملازم ستی ونڈارہ کی بنا دیتا ہے۔ اور تقسیم کی صفائی بنا بر صحت سطح کرتا ہے۔	یافتنی از تقسیم تمام میں $3\frac{1}{2}$ ٹوپہ فی نلہ جوار و ربیعہ میں	تقرری و برخاستگی اس ملازم کی باتفاق زمینداران بولیوال کر سکتے ہیں۔

نام ملازم	خدمات متعلقہ	حق یافتنی	تقرری و برخاستگی
	تاکہ نشیب و فراز رہنے سے کسی طرف پانی کم و بیشی نہ ہوجاوے۔ بعد صفائی تختہ کی بعد اس میں بڑی احتیاط سے کلہ نصب کرتا ہے۔ سوائے اسکے اور خدمات ملبہ وغیرہ از قسم کے مالکان کو کر دیتا ہے۔ لکڑی مالکان کی ہوتی ہے صرف درستگی بلا اخذ مزدوری کا کرتا ہے۔ سوائے ان خدمات کے جہاں جہاں گذر آمد و رفت لکڑی کا پل گنگ پہنچانے کی ضرورت ہو تو ان کڑیوں کی درستی اور رکہ جات بنوائے جاتے ہیں۔	ہیں گندم ۹½ ٹوپہ فی ند از تلہ	اور عموم ماہ ہاڑ میں تقرری و برخاستگی ہوتی ہے۔ قبل اسکے نہیں ہوتی۔
مسیر	ہر ایک مسیر اپنی اپنی بولی میں مالکان کی طرف سے مہتمم کار ہے۔ جس وقت ونڈارہ ہوتا ہے۔ تو مسیران اپنی اپنی بولی کے مزارعان کو جو ان کے ماتحت ہوتے ہیں۔ ہمراہ لے جاکر ونڈارہ کرتے ہیں۔ جس وقت شتی لگائی جاتی ہے۔ تو اس وقت اپنے اپنے مزارعان ماتحت سے بقدر پانچ پانچ کرم وٹانہ بولی اسکا اندر پر کر جس قدر حصہ بولی کا پانی ہے۔ مزارعان سے بنواتے ہیں۔ عندالکاشت آب سیاہ کی مسیر اپنی اپنی قوم یعنی بولی سے رقبہ منتخب کرتا ہے۔ اور اس رقبہ کا بموجب حصص آب سیاہ تقسیم کرتا ہے مسیر بولی کے ذمہ ہوتا ہے۔ پانی کا تخمینہ لگاکر سمجھ سے مسیر بولتا ہے جس وقت شاملات خبر ٹوٹنے پانی کی دیوے۔ تو فی الفور عندالاطلاع تمام کافی مزارعان کو ہمراہ لے جاکر	جو حق مقرر کیا جاتا ہے۔ اسے دیا جاتا ہے۔	تقرری و برخاستگی مسیر کا اختیار اپنی اپنی بولی میں مالکان بولی کو حاصل ہے۔ جملہ مالکان بولی ہم صلاح و متفق رائے ہوکر برخواست کرتے ہیں۔ قبل از ماہ ہاڑ مسیر برخواست نہیں ہوتا۔ اور تقرری بھی ماہ متذکرہ میں ہوتی ہیں۔

نام ملازم	خدمات متعلقہ	حق یافتنی	تقرری اور برخاستگی
	ایسے موقعہ کی درستی کراتا ہے۔ سوائے خدمات متذکرہ کے مزارعان کی باچھ و بیگار کی یادداشت مشیر رکھتے ہیں جس مزارعہ کا وارہ ہو اس کو مشیر بیگار پر بھیجتا ہے۔		

رواجی اصطلاحات کالا پانی !

نمبر شمار	نام اصطلاح	تعریف
۱	گنگ	کالا پانی کی نالی کو گنگ کہتے ہیں۔
۲	بولی	چند مالکان آب سیاہ جو اپنے حصہ کے پانی کو یکجا کر کے ایک ہی قطعہ اراضی کو سیراب کر کے کاشت کرتے ہیں۔ بولی کہتے ہیں جو تقریباً ۵ دن سے کم نہیں ہوتی۔
۳	شل	ایک پیمانہ لکڑی کا جس سے تقسیم آب سیاہ کی جاتی ہے۔
۴	گنڈی	جو روک مٹی پتھر لکڑی وغیرہ سے بنا کر اسی گنگ یا گنگ سے دوسری گنگ میں پانی ڈالنے کی غرض سے بنائی جاتی ہے۔ اسی کو گنڈی کہتے ہیں۔
۵	قرعہ	پرچی کو کہتے ہیں۔
۶	مرین	جو نشان بروقت تقسیم کالا پانی بنایا جاتا ہے۔ اس کو مرین کہتے ہیں۔

فہرست کلیات حقوق آبپاشی رود وار بابت رود زام دراہن تحصیل کلاچی ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
وسائل آبپاشی کی تفصیل								رقبہ آبپاشی دیہہ وار							
		نام سد یا گٹی وغیرہ						کس [illegible]				تفصیل رقبہ			
		سرکاری		زمینداری											
نمبر شمار	نام رود	نمبر شمار	نام	نمبر شمار	نام	[illegible]	تفصیل کیفیت	نمبر شمار	نام	نمبر شمار	نام موضع	[illegible]	[illegible]	میزان رقبہ	کیفیت
ا	رود لوہٹرہ			ا	گٹی شلی	اندر [illegible] دراہن	آبپاشی کنندگان حسب مروجہ جوڑہ رقبہ آبپاشی	ا	کس	ا	دراہن	316-7	-	316-7	
				۲	گٹی [illegible]	〃	〃	.	[illegible]		〃	271-4	-	271-4	
				۳	گٹی [illegible] باچھی	〃	〃	.	〃		〃	23[illegible]		23[illegible]	
				۴	گٹی [illegible] خان شاہ [illegible]	〃	〃	.	〃		〃	1344-6		1310-6	
				۵	گٹہ [illegible]	〃	〃	.	〃		〃	402-7		402-7	
				۶	گٹہ [illegible]	〃	〃	.	〃		〃	403-8		403-8	گٹہ ہذا کے بعد یہ رود شاملی رود گد ہو جاتی ہے اسکی شمولیت کے ساتھ اسی سے آگے آبپاشی ہوتی ہے۔
میزان رود لوہٹرہ												[illegible]		[illegible]	
2	کوڑام	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	یہ لوہاٹرہ بذات خاص کوئی سیرابی نہیں کرتی یہ رود گد کی اس شاخ میں مل جاتی ہے جو لوہٹرہ سے جدا ہو کر جاتی ہے۔ یعنی رودگد کی شاخ شمالی

فہرست کلیات حقوق آبپاشی رود وار بابت رود وام دراین تحصیل کلاچی ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
وسائل آبپاشی کی تفصیل										رقبہ آبپاشی دیہہ وار					
		نام سد یا گٹی وغیرہ						[illegible]				تفصیل رقبہ			
		سرکاری		زمینداری											
نمبر شمار	نام رود	نمبر	نام	نمبر	نام	[illegible]	تفصیل رسم	نمبر شمار	نام	نمبر شمار	نام موضع	[illegible]	[illegible]	میزان کل	کیفیت
3	شاخ شمالی	.	.	1	گٹی [illegible]	[illegible]	آبپاشی کنندگان حسب موجود جوڑہ رقبہ آبپاشی	1	کسی [illegible]	1	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	رقبہ بلا [illegible] ہے۔ بوقت [illegible] بلحاظ سروے پائنٹ آبپاشی کے حقدار ہوں گے
				2	گٹی [illegible] خان	〃	〃					2027-17		2027-17	
				3	گٹی [illegible] والی	〃	〃	.	.	.	.	.	.	.	گٹی مذکور پہلے مسدود ہو گئی تھی۔ اب موقع پر موجود نہیں۔ کیونکہ اراضیات [illegible] نہیں ہیں۔ [illegible] بلحاظ سروے پائنٹ کے ہوگا۔ رقبہ درج نہیں ہے۔ اسی گٹی کے [illegible] شاخ شمالی اور گرد شاخ جنوبی [illegible] جاتی ہے۔ [illegible] علیحدہ کلیات آبپاشی میں درج ہے۔
				4	گٹی [illegible] والی	〃	〃					544-6		544-6	
میزان رود گرد شاخ شمالی۔												2022-3	725-14	3467-7	

مقابلہ کیا گیا۔ درست ہے۔

سماعت

قرأت

دستخط
قاضی گل محمد
بندوبست قانونگوئی

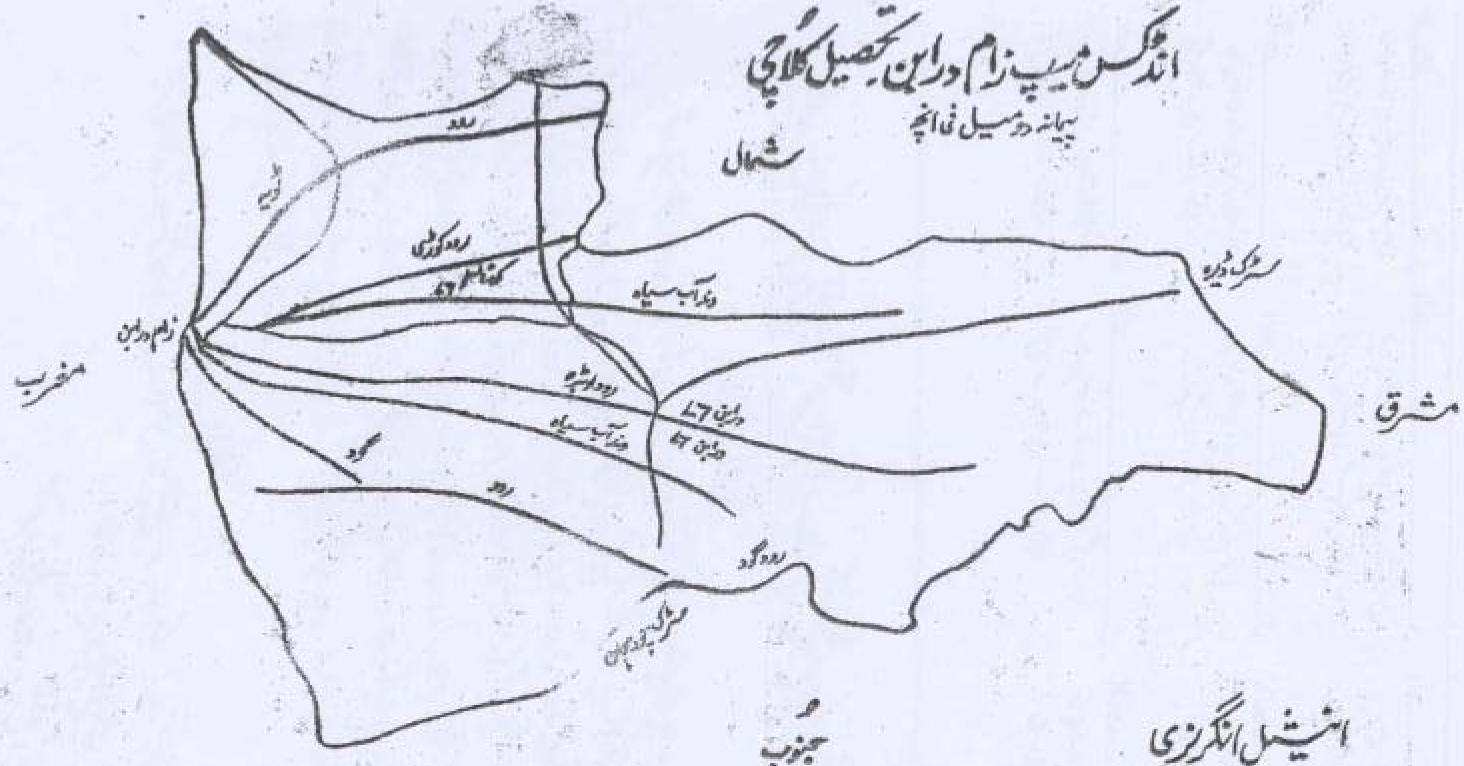

اندکس میپ زام دراین تحصیل کلاچی
پیمانہ دو میل فی انچ

اسٹنٹ انگریزی
نائب تحصیلدار بندوبست۔

العبد
حاجی غلام شاہ ولد محمد حسین خان قوم بختیار سکنہ درابن

العبد
فیض اللہ خان ولد حاجی امان اللہ خان قوم بہرزخیل سکنہ درابن ۔

العبد
حاجی شیر جان ولد زڑہ خان ۔ قوم شیرانی سکنہ درابن ۔

العبد
بائز خان ولد حاجی محمد رمضان قوم ملاخیل سکنہ درابن ۔

العبد
اللہ داد خان ولد فضل الکریم قوم شاہ بخیل سکنہ درابن

العبد
محمود خان ولد عنیب خان قوم ملاخیل سکنہ درابن ۔

العبد
عبدالغفور شاہ ولد حاجی غلام شاہ قوم بختیار سکنہ درابن ۔

العبد
شیر افضل خان ولد جنگی خان قوم سید خیل سکنہ درابن

العبد
حاجی امان اللہ خان ولد حشمت اللہ خان قوم بہرزخیل سکنہ درابن ۔

روبکار باجلاس صاحب مہتمم بندوبست ۔ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان ۔

دربارہ

تصدیق مثل کلیات آبپاشی رود زام درابن تحصیل کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان رواجات آبپاشی بندوبست گذشتہ میں تصدیق ہو کر مثل کلیات آبپاشی مرتب کی گئی تھی ۔ اس وقت سے اب تک جو تغیرات قدرت نے پیدا کر دی ہیں ۔ یا متعلقین نے برضا مندگی ہمدگر خود تسلیم کئے ہیں ۔ یا حکام وقت نے مصلحتاً ضروری اور مفید سمجھے ہیں ۔ بندوبست حال میں ان کی تصدیق موضع وار رود وار کی جانی ضروری تھی ۔ چنانچہ عملاں بندوبست حال نے موقع پر موضع وار رود وار رواجات کے جملہ اندراجات کو بحاضری متعلقین بالتحقیق ترمیمات بالا بھی تصدیق کیا ۔ اور جنچہ کلیات تیار کیا گیا ہے ۔ جس کو نائب تحصیلدار بندوبست نے بحاضری زمینداران ان کو سنا کر تصدیق کیا ہے ۔ اور اس کے مطابق مثل کلیات صاف ہو کر جلد کرائی گئی ہے ۔

لہٰذا حکم ہوا کہ

بعد مشتہر آمد مثل کا ایک پرت داخل دفتر ضلع ہو ۔ اور ایک پرت تحصیل میں رکھا جاوے ۔

دستخط ۔ راجہ گوہر خان 68-11-29

مہتمم بندوبست ۔ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان ۔

مہر عدالت